ہجرت کے بعد کی دو پولسیاں

حضور ﷺ نے مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے کے بعد سب سے پہلے دو کام کیے:

۱) سب سے پہلا کام یہ تھا کہ آپ نے مدینے کے غیر مسلموں (یہودیوں اور عیسائیوں) کے ساتھ اتّحاد کیا اور اتّحاد اِن چیزوں پر تھا کہ ہر مذہب کے ماننے والوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری طرح آزادی ہو گی۔ دوسری چیز یہ تھی کہ اگر باہر کی طاقتیں مدینے پر حملہ کریں گی، تو مسلمان، عیسائی اور یہودی مل کر ان کا مقابلہ کریں گے۔ اِس پولسی کا مقصد یہ تھا کہ اندرونی خطرہ ختم ہو جائے گا اور چھپتے چھپاتے اپنے لوگوں کی اسلامی طریقے پر تربیت بھی ہو جائے گی۔

۲) دوسری پولسی یہ تھی کہ مدینے میں رہ کر صحابہ اور مسلمان بچوں کی اسلامی نہج پر تربیت کی جائے، اس کے لیے حضور ﷺ نے مسجد نبوی زادہ اللہ شرفاً کی تعمیر کی اور مسجدِ نبوی کے باہر ایک چبوترے پر "صُفّہ" نامی یونِورسِٹی قائم کی، جس میں صحابہ اور صحابہ کے بچے دین سیکھتے اور اللہ کے رسول ﷺ اُن کو اچھے اخلاق، اچھی عادتیں، اچھے سلوک، والدین کی فرمابرداری، انسانیت کی خدمت اور اللہ کی مخلوقات کے بارے میں تعلیم دیتے۔

ہندوستان میں رہتے ہوئے ہماری ذمے داری بھی یہی ہے کہ ہم برادرانِ وطن کے ساتھ اتّحاد میں رہتے ہوئے اور اُن کو اپنا وطنی بھائی مانتے ہوئے اپنی اور اپنے بچوں کی تربیت کے ساتھ اُن کو اور اُن کے بچوں کو بھی جہنم سے بچانے کی فکر کریں۔

سب سے پہلے ہم بچوں کی سائکولوجی (نفسیات) اور ایج گروپ (اُن کی عمر) کو سمجھیں۔

عمر کے اعتبار سے تین طریقے کے لوگ ہوتے ہیں:

[۱] ۵۰/ سے زیادہ عمر والے،

[۲] ۲۵/ سے ۵۰/ تک کی عمر والے اور

[۳] پیدائش سے ۲۴/ سال تک کی عمر والے۔

۵۰/ سے زیادہ عمر والے لوگوں میں کسی بھی طرح کی انقلابی تبدیلی بہت مشکل ہے۔

۲۵/ سے ۵۰/ تک کے عمر والوں کی زیادہ تر توجہ، کاروبار اور تجارت پر ہی رہتی ہے، اگر اس طبقے پر بھی تھوڑی زیادہ محنت کر لی جائے، تو اچھے اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں۔

تیسرا درجہ ولادت سے ۲۴/ سال تک کے بچوں کا ہوتا ہے، اِن کا ذہن بالکل خالی ہوتا ہے، والدین اور اساتذہ ان کے خالی ذہن میں، جو چیز بھی بیٹھانا چاہیں، بیٹھا سکتے ہیں، اِن کا ذہن ہر چیز کو بہ آسانی قبول کرتا ہے، شرط یہ ہے کہ اِن کی صلاحیتوں کو پہچان کر اِن کی تربیت کی جائے، یہ دیکھا جائے کہ بچہ کس صلاحیت کا ہے، جس صلاحیت کا بھی بچہ ہو، اُس کو اُسی کام میں لگایا جائے، یاد رہے کہ کوئی بھی بچہ بے صلاحیت نہیں ہوتا، ہاں! صلاحیتوں کا معیار الگ الگ ہو سکتا ہے، جس طرح ایک گھوڑا پکّی زمین پر دوڑ سکتا ہے؛ لیکن ریتیلی زمین پر اگر اُس کو دوڑانا بھی چاہیں، تب بھی نہیں دوڑ سکتا؛ کیوں کہ اُس میں وہ صلاحیت ہی نہیں ہے اور ایک اونٹ میں پکی زمین پر دوڑنے کی صلاحیت نہیں؛ لیکن ریت پر خوب دوڑتا ہے، بس یہی معاملہ بچوں کا بھی ہے، اِن کی صلاحیتیں جدا جدا ہیں، اگر ایک بچہ پڑھنے میں اچھا ہے، تو دوسرا بچہ خواہ پڑھنے میں اچھا نہ ہو، سمجھنے میں اچھا ہو گا، لکھنے میں اچھا ہو گا یا کسی اور دیگر صلاحیت میں وہ ضرور بالضرور اچھا ہو گا، اب اگر والدین اور اساتذہ کسی بچے کو بے صلاحیت مانتے ہیں، تو در حقیقت وہ اس بچے کی صلاحیت کو نہیں سمجھ سکے۔

بچوں میں بہت ساری صلاحیتیں ہو سکتی ہیں اور اِن صلاحیتوں کے مطابق وہ بچہ اپنے میدان کا ماہر بن سکتا ہے۔ وہ صلاحیتیں یہ ہیں:

۱ لِنگوِسٹِک Linguistic فصاحت

یہ صلاحیت جن بچوں میں ہوتی ہے، وہ اپنی بات کو بہت خوب صورت الفاظ، اچھے جملوں اور بہترین انداز میں پیش کر دیتے ہیں، یہاں تک کہ اپنی غلط بات کو بھی بہت اچھے انداز میں پیش کر سکتے ہیں۔ یہ زبان زوری کے زمرے میں نہیں آئے گا، یہ دراصل بچے کے اندر ایک چھپی ہوئی صلاحیت ہے۔ اس صلاحیت کے مطابق ایسا بچہ ایک بہت بہترین مصنف "رائٹر" (Writer) ، صحافی "جرنلسٹ" (Journalist) ، وکیل "ایڈووکیٹ" (Advocate) اور ایک بہترین استاد بن سکتا ہے۔

۲ نیچُرلِسٹِک Naturalistic مظاہر پسندی

یہ صلاحیت جن بچوں میں ہوتی ہے، وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں، جیسے: پیڑ، پودوں، جانور وغیرہ سے محبت کرتے ہیں، انہیں ہرے بھرے باغات، درخت پر لدے ہوئے پھل پھول بہت پسند آتے ہیں، یہ اِن کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اور ان کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں۔

یہ صلاحیت جن بچوں میں ہوتی ہے وہ ماہر طبیات "بایولوجسٹ" (Biologist)، ماہر نباتات "کنزر ویشنسٹ" (Conservationist)، باغ بان "گارڈنر" (Gardener)، کسان "فارمر" (Farmer) بن سکتے ہیں۔

۳ میوزِکل Musical موسیقی پسندی

اس صلاحیت کے بچے آواز کے لب و لہجے اور دُھن پر بہت دھیان دیتے ہیں، یہ اچھی آوازوں کو اور اچھی غزلوں اور اشعار کو بہت پسند کرتے ہیں، یہ صلاحیت جن بچوں میں ہوتی ہے، وہ گانا چاہتے ہیں، ہر چیز کو مائیک بنا لیتے ہیں۔ ایسی صلاحیت کے بچے بہترین شاعر اچھے قاری، عمدہ نعت خواں بن سکتے ہیں۔

۴ لوجِکَل میتھ میٹِکل Logical Mathematical ریاضی منطقیت

یہ صلاحیت جن بچوں میں ہوتی ہے وہ بچے ایسے کھیل اور کھلونوں کو پسند کرتے ہیں، جن میں میتھ کے نمبرات لکھے ہوئے ہوں یا وہ کھیل جو جوڑنے گھٹانے کے سوالات پر مشتمل ہوں۔

اس صلاحیت کے بچے بہترین سائنس داں (Scientist)، میتھ میٹِشَین (Mathematician)، کمپیوٹر پروگرامر (Computer Programmer)، انجینیر (Engineer)، حساب داں "اکاؤنٹینٹ" (Accountant) بن سکتے ہیں۔

۵ وِژُوَل-اِسپیشَل Visual - Spatial تخیلی صلاحیت

ایسے بچوں کی تصوّر کرنے اور سوچنے کی صلاحیت بہت کمال کی ہوتی ہے، ایسے بچوں کو فوٹوز کھینچنا اور ویڈیوز بنانا بہت اچھا لگتا ہے، انہیں وہ ہر چیز اپنی طرف مائل کرتی ہے، جس میں عمدہ تصویریں ہوں۔

اِس صلاحیت کے بچے عمدہ آرکِٹیکٹ (Architect)، زبردست آرٹِسٹ (Artist) اور اچھے انجینیر (Engineer) بن سکتے ہیں۔

۶ بوڈِلی کائنیس تھیٹِک Bodily Kinaesthetic جسمانی صلاحیت

ایسے بچے اپنے جذبات کو اظہار کرنے کے لیے زیادہ تر جسم کا سہارا لیتے ہیں، زبان کا استعمال بہت کم کرتے ہیں، بہت دیر تک ایک ہی جگہ یک کر نہیں بیٹھ سکتے، بہت زیادہ متحرک ہوتے ہیں، اپنی بات بتانے کے لیے جسم کا ہی سہارا لیتے ہیں، جیسے اگر منع کرنا ہو، تو سر کا استعمال کرتے ہیں اور کئی باتیں اپنے چہرے کے تاثرات "فیشیل ایکس پریشن" (Facial Expressions) سے ہی کہہ دیتے ہیں، کوئی نئی بات سیکھنے کے لیے انٹرنیٹ وغیرہ کا استعمال نہیں کرتے؛ بلکہ خود سے سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

اس صلاحیت کے بچے جم ٹرینر (Gym Trainer)، بلڈر (Builder)، مصوّر "آرٹسٹ" (Artist)، پہاڑوں پر چڑھنے والے "ماؤنٹین ہائکر" (Mountain hiker) وغیرہ بن سکتے ہیں۔

۷ اِنٹرا پر سنَل Intrapersonal تفکیریت

اس صلاحیت کے بچے بہت ہی گہرا سوچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جن کی ظاہری علامت یہ ہے کہ وہ عام طور سے بھیڑ بھاڑ سے بالکل الگ تھلگ رہتے ہیں، دوست بنانے سے بچتے ہیں، ایسے بچے خود اپنی کمزوریوں اور صلاحیتوں کو بہ خوبی جانتے ہیں، سیکھنے کے معاملے میں ان کا نظریہ دوسروں سے بالکل الگ ہوتا ہے، ہر چیز کو تنقیدی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اپنا کام خود کرنا پسند کرتے ہیں، دوسروں سے مدد لینا پسند نہیں کرتے۔ ایسے بچے بہترین فلسفی "فِلوسفَر" (Philosopher)، مفکر "تھِنکر" (Thinker)، مصنف "رائٹر" (Writer)، سائنس داں (Scientist)، نظریہ ساز "تھیورِسٹ" (Theorist) وغیرہ بن سکتے ہیں۔

۸ اِنٹَر پر سنَل Interpersonal دوست ساز

یہ صلاحیت جن بچوں میں ہوتی ہے وہ بہت اچھے دوست ساز ہوتے ہیں، بہت جلدی دوسروں کو مانوس کر لیتے ہیں، ایسے بچوں کے پاس دوسرے بچے مشورہ لینے آتے ہیں، شکایتیں لے کر آتے ہیں، ایسے بچے قدرتی لیڈر لگتے ہیں، بچوں کے پورے گروہ کو بہ خوبی سنبھال سکتے ہیں، کلاس کے بھی نظم وضبط کا اچھی طرح خیال رکھ سکتے ہیں۔

ایسے بچے بہترین نفسیات داں "سائکولوجسٹ" (Psychologist)، سامان کی خرید وفروخت کرنے والے "سیلس پرسَن" (Sales Person)، فلسفی "فِلوسفَر" (Philosopher)، ذہن ساز "کاؤنسلَر" (Councilor)، سیاست داں "پولیٹی شِیَن" وغیرہ بن سکتے ہیں۔

نوٹ: مذکورہ صلاحیتوں میں سے ایک بچے میں بہت ساری صلاحیتیں بھی ہو سکتی ہیں۔

❑❑❑